کتب خانہ سرکاری

# Rampur State Gazette.


اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم بندگان اعلیٰحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۱۷ {مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲۰ ربیع الاول سنہ ۱۳۶۰ھ مطابق ۲۶ اپریل سنہ ۱۹۴۱ء} جلد ۵۳


حصہ اول

## احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم


| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | منظوری عطائے اشاعت ... روپے ماہوار بہ محمد اسمٰعیل خاں صاحب لفٹنٹ ٹریننگ بٹالین | ۲ | ۷ | منظوری تعطیل (دو یوم) برائے ملازمان فائنانس ڈیپارٹمنٹ | ۶ و ۷ |
| ۲ | روبکار بابت وظائف خاندان | ۳ | ۸ | منظوری رخصت (دو ماہ) صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر | ۷ |
| ۳ | تقرر ملک نیاز ولی خاں بطور کیڈٹ سکنڈ ایسو مرتضیٰ انفنٹری | ۴ | ۹ | ترمیم دفعہ ۱۹۳ ضمن (۱) دستور العمل حسابی | ۷ و ۸ |
| ۴ | منظوری الاؤنس سپرنٹنڈنٹ صاحب آبکاری | ۴ و ۵ | ۱۰ | رخصت (دو ماہ) صاحب فائنانس سکریٹری بہادر | ۸ |
| ۵ | انتظام کار جانچ صیغہ نزول | ۵ | ۱۱ | عطائے اختیارات افسر صیغہ بہ ڈاکٹر سید ظریف حسین صاحب سپرنٹنڈنٹ جیل | ۸ |
| ۶ | عطائے توسیع بہرت ٹاؤن ایریا کمیٹی نانڈ با اختتام جنگ | ۶ | ۱۲ | منظوری مستقلاً جاری کیے جانے فارم ہائے زرپیشگی | ۸ و ۹ |


## آرڈران کونسل - رامپور اسٹیٹ


| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | منظوری اشاعت اعلان مع ترمیم قواعد محصول شکر ریاست رامپور ۱۹۳۵ء | ۱۰ | ۳ | منظوری کمی محصول راسان مذبح | ۱۱ |
| ۲ | عطائے انعام گزیدہ بہ منشی عبد الکبیر خاں سپرنٹنڈنٹ آڈٹ | ۱۰ و ۱۱ | | | |

# احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

## حکم :- واقع ۱۲ اپریل ۱۹۴۱ء

بموجب رپورٹ۔ لفٹننٹ محمد اسمٰعیل خاں کو ٹریننگ بٹالین میں ۱۲ اپریل ۱۹۴۱ء سے پندرہ روپیہ ماہوار الاؤنس کے بجائے پچیس روپے ماہوار اسٹاف پے دی جانا منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

---

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض میرساند

جناب عالی

حسب منشائے حکم ہمایوں سیکنڈ لفٹننٹ محمد اسمٰعیل خاں صاحب رامپور روہیلہ لانسرز کو بعطائے رینک فل لفٹننٹ ۱۲ اپریل ۱۹۴۱ء سے ٹریننگ بٹالین میں بحیثیت ایڈجوٹنٹ تبدیل کئے جانے کے متعلق ترقی خواہ نے آرمی آرڈر جاری کردیا ہے

محمد اسمٰعیل خاں صاحب کو رامپور روہیلہ لانسرز میں علاوہ تنخواہ کے پچیس روپیہ ماہوار بطور اسٹاف پے ملتے ہیں۔ ٹریننگ بٹالین میں ایڈجوٹنٹ کا منظور شدہ الاؤنس صرف پندرہ روپے ماہوار ہے۔

بنابریں ترقی خواہ بصد ادب ملتجی ہے کہ لفٹننٹ محمد اسمٰعیل خاں صاحب کو ٹریننگ بٹالین میں ۱۲ اپریل ۱۹۴۱ء سے بجائے پندرہ روپیہ ماہوار الاؤنس کے پچیس روپیہ ماہوار اسٹاف پے دیئے جانے کی منظوری پیشگاہ ہمایوں سے شرف نفاذ پائے

زیادہ حد ادب۔ دولت واقبال جاوید باد

ترقی خواہ۔ دستخط عالی مرتبت صاحب ملٹری سکریٹری بہادر

معروضہ ۲ اپریل ۱۹۴۱ء

---

## روبکار :- واقع ۲۴ اپریل ۱۹۴۱ء

(دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

مختلف فرماں روایان ریاست رامپور نے اپنے اعزا و اولاد کی پرورش اور پرداخت کے لئے بنظر خاندان نوازی وقتاً فوقتاً وظائف مقرر کئے۔ جن میں سے بعض ان معاہدوں میں بھی

درج ہیں جو فرماں روایانِ رامپور نے برٹش
گورنمنٹ سے کئے۔ یہ وظائف بہت سی
نسلوں کے بعد تقسیم ہوتے ہوتے اب
بہت قلیل رہ گئے ہیں۔ اور پابندگان کی ضروریات
کی کفالت نہیں کر سکتے۔ مزید برآں ممبرانِ
خاندان اس توقع میں کہ انہیں کچھ نہ کچھ وظیفہ
خاندانی ملتا رہے گا خواہ وہ کتنا ہی قلیل کیوں
نہ ہو نئے وسائلِ آمدنی تلاش کرنے کی ضرورت
سے غافل رہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان میں
سے اکثر و بیشتر کی مالی حالت غیر طمانیت بخش ہے۔
ان وظائف کی مجموعی تعداد ریاست کی آمدنی پر ایک
بار ہے جس سے خود پابندگان کو کوئی حقیقی
اور مستقل فائدہ نہیں ہو سکتا۔ لہذا ابدولت و
اقبال نے کافی غور اور صاحب ریزیڈنٹ بہادر
اور ہز ایکسیلنسی نمائندہ تاج برطانیہ سے مشورہ کے
بعد اس سلسلہ میں جو تجاویز کیں انکے متعلق حسب ذیل
احکام صادر کئے جاتے ہیں:۔

۱۔ آئندہ سے کسی فرماں روائے رامپور
کی اولاد کو وظیفہ خاندانی اس کی
عینِ حیات اور بعدہٗ دو نسلوں کے
لئے قابل ادائگی ہوگا۔

۲۔ ہر موجودہ پابندہ وظیفہ خاندانی خواہ
اس کے مورث کا وظیفہ مقرر ہونے
کے بعد کتنی ہی نسلیں گذر چکی ہوں
تا حیات بدستور وظیفہ پاتا رہیگا۔
اس کی بعد وفات اگر اس کی اولاد، اور کسی
فرماں روائے رامپور کے درمیان
تین نسلوں سے زیادہ فصل نہیں ہے
تو اولاد مذکور کو پوری رقمِ وظیفہ ملتی
رہے گی۔ اگر اولاد مذکور اور کسی فرماں روائے
رامپور کے درمیانی تین نسلوں سے زیادہ
فصل ہو تو انہیں تا حیات اپنے باپ
کے وظیفۂ خاندانی کی نصف رقم ملیگی۔
اور بعد ازاں وظیفہ مسدود ہو جائے گا۔

(۳) بنظر خاندان نوازی ہمارا منشا ہے
کہ افراد خاندان غیر ضروری مالی مشکلات
میں مبتلا نہ ہوں اور اس لئے احکام بالا
اس طریقہ سے وضع کئے گئے ہیں کہ
اہل خاندان کو بدلتے ہوئے حالات
سے توازن قائم کرنے کے لئے کافی وقت
ملجائے۔ اس غرض کے پیش نظر
ہمارا منشا ہے کہ کسی فرد خاندان کے
موجودہ وظیفہ میں کسی قسم کی کمی نہیں کیجائے
اور آئندہ نسل بھی مالی امداد سے کلیتہً
محروم نہ رہے۔
کسی وظیفہ خاندانی کی تقلیل یا مسدودی
سے اگر کسی فرد خاندان کو غیر معمولی پریشانی
لاحق ہو تو مخصوص حالات میں اس پر
غور کیا جا سکے گا۔
حکم ہوا کہ
روبکار ہذا عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے نام صادر ہو۔

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ سے ایک نقل اجلاس کونسل خاندان کو اور ایک نقل برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو

۲۲ را پریل سنہ ۱۹۲۱ء — دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

---

## حکم

واقع ۲۲ را پریل سنہ ۱۹۲۱ء

بموجب رپورٹ - ملک امتیاز ولی خاں کا تقرر سکنڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری میں بطور کیڈٹ منظور ہے - سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں آرمی آرڈر جاری کیا جائے

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

---

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — جناب عالی — میرساند

ملک امتیاز ولی خاں ولد ملک اعجاز ولی خاں ساکن روہیلی ٹولہ شہر بریلی نے رامپور اسٹیٹ فورسز میں کیڈٹ شپ کے لئے درخواست پیش کی ہے۔ میڈیکلی فٹ ہیں۔ تر تجویز مستدعی ہے کہ ملک امتیاز ولی خاں کو سکنڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری میں کیڈٹ مقرر کئے جانے کی منظوری پیشگاہ ہمایوں سے شرف نفاذ پائے

زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد

ز تجویز دستخط عالیمرتبت صاحب ملٹری سکرٹری بہادر

معروضہ ۲۲ را پریل سنہ ۱۹۲۱ء

## حکم

واقع ۲۲ را پریل سنہ ۱۹۲۱ء

بموجب رپورٹ سپرنٹنڈنٹ آبکاری کو یکم اپریل سنہ ۱۹۲۱ء سے پچاس روپیہ ماہوار الاؤنس بشرائط مندرجہ

عرضداشت دیا جانا منظور ہے - کاغذات عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں - ۲۲ را پریل سنہ ۱۹۲۱ء

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

---

اعلیٰحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — جناب عالی — میرساند

عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج محکمہ پولیس و آبکاری کی تجویز ہے کہ صاحبزادہ عبدالعزیز خاں صاحب بہادر سپرنٹنڈنٹ آبکاری اپنی متعلقہ خدمات کے علاوہ کارخانہ دیاسلائی کے وصول محصول کا کام جولائی سنہ ۱۹۲۰ء سے انجام دے رہے ہیں۔ برٹش گورنمنٹ وصول محصول کے سلسلہ میں ریاست کو کل محصول کا ۲ و ۵ فیصدی دیتی ہے۔ لہذا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ سپرنٹنڈنٹ صاحب آبکاری کو پچاس روپیہ ماہانہ بطور الاؤنس اس رقم آمدنی محصول سے اس شرط کے ساتھ از یکم مئی سنہ ۱۹۲۱ء دلایا جائے کہ اگر آمدنی محصول دیاسلائی میں کمی واقع ہونے کی وجہ سے یکسانز سپرنٹنڈنٹ کا کام کم ہو جائے۔ اور الاؤنس کا بار مالیات ریاست پر پڑے تو الاؤنس بھی کام اور بار ریاست کے بقدر کم کیا جائے یا بالکل بند کر دیا جائے۔

اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ را پریل سنہ ۱۹۲۱ء میں تجویز کیا کہ چونکہ سپرنٹنڈنٹ صاحب آبکاری ایک عرصے وصول محصول کا کام انجام دے رہے ہیں۔ لہذا بشرط مصرحہ بالا یکم اپریل سنہ ۱۹۲۱ء سے پچاس روپیہ ماہانہ الاؤنس دلائے جانے سے اتفاق ہے۔ لہذا تجویز مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے

زیادہ حد ادب ۔ دولت و اقبال جاوید باد

عرضی

زیر فرمان دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۲۱ اپریل ۱۹۲۱ء

---

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ۔ ایک
نقل درج گزٹ ہو ۔ ۲۲ اپریل ۱۹۲۱ء

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

---

**حکم** ۔ واقع ۲۲ اپریل ۱۹۲۱ء

تجویز معروضہ منظور است مع ترمیم مجوزہ کونسل منظور
ہے ۔ کاغذات عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
کے پاس مرسل ہوں ۔ دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

---

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض میر سامانی

جناب عالی

عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ
صیغہ نزول کے ریکارڈ کی جانچ کی ضرورت کافی عرصہ
سے محسوس ہو رہی تھی لیکن صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر
چونکہ اسسٹنٹ اپریشن کے کام میں مصروف تھے اسلئے
نزول کے ریکارڈ کی جانچ کے متعلق اسوقت تک کچھ
کام نہ ہو سکے ۔ اب صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر اپنی تجویز
بصراحت ذیل پیش کرکے یکم مئی ۱۹۲۱ء سے آغاز کار کی
خواہش ظاہر کی ہے ۔

۱۔ کل دفتر نزول کو یکم مئی ۱۹۲۱ء سے ریکارڈ ڈپارٹمنٹ
کے تحت رکھا جائے ۔

۲۔ صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر کو بحیثیت ریکارڈ کیپر
اور ناظم صاحب محکمہ مال کو بحیثیت اسسٹنٹ ریکارڈ کیپر
از یکم مئی ۱۹۲۱ء تا ختم کار مقرر فرمایا جائے ۔

۳۔ علاوہ جز وقتی کل مصارف کا اندازہ [illegible] کا ہے جبکہ مبلغ
جو سنہ ۱۹۲۰ء کے بجٹ میں رکھے گئے تھے صرف ہو چکے باعث [illegible]
کرائے گئے ہیں ۔ باقی ۲۵۰۰ روپیہ کی ضرورت سنہ ۱۹۲۱-۲۲ء میں ہوگی ۔
جسکی فراہمی بجٹ سال آئندہ میں کیجائیگی مناسب ہوگا کہ اس
سلسلہ میں صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر کو رقم مذکور کے خرچ
کے کل اختیارات عطا فرمائے جائیں تاکہ حسب ضرورت رقم مذکور
کے اندر بلحاظ تعداد و تنخواہ اسامیوں کا تقرر ۔ سفر و [illegible]
اور دیگر مصارف بحکم خود کر سکیں ۔

۴۔ چونکہ علاقہ [illegible] کا کام ٹیکنیکل ہے اسلئے ضرورت ہے کہ اسکو
رامپور کی سکونت سے ملازمت [illegible] کو مستثنی فرمایا جائے ۔
لیکن باشندگان رامپور کو ترجیح دیجائیگی ۔

۵۔ طباعت اور خرید اسٹیشنری کے سلسلہ میں اسٹیٹ پریس کی
شرائط سے مستثنی فرمایا جائے ۔

۶۔ صاحب اسسٹنٹ ریکارڈ آفیسر کے کام کے خلاف
صرف ایک اپیل صاحب ریکارڈ آفیسر کے
اجلاس میں ہوگا ۔ اسٹیٹ کونسل نے جلسہ
منعقدہ ۲۰ اپریل ۱۹۲۱ء میں تجویز معروضہ بالا کی منظوری
اتفاق کرتے ہوئے صرف [illegible] میں اسقدر ترمیم کی کہ خرید اسٹیشنری
و طباعت کے سلسلہ میں اول اسٹیٹ پریس کو تحریر کیا جائے ۔ اگر مطلوبہ
اسٹیشنری دستیاب نہ ہو سکے یا طباعت وقت معین میں نہ کیجا سکے
تو صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر کو اختیار ہوگا کہ وہ اسٹیشنری
و طباعت کا انتظام بطور خود کریں ۔ لہذا [illegible] مستدعی
ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری تجویز معروضہ بالا مع ترمیم
مجوزہ کونسل شرف نفاذ پائے ۔ زیادہ حد ادب ۔ دولت و اقبال جاوید باد

عرضی

زیر فرمان دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۲۱ اپریل ۱۹۲۱ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج
گزٹ ہو۔ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

---

**حکم:-** واقع ۲۲ر اپریل سنہ ۱۹۴۱ء

بموجب رپورٹ ٹاؤن ایریا کمیٹی ٹانڈہ کی مدت
میں تاریخ اختتام مدت سے تا اختتام جنگ توسیع
منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

---

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض — می رساند

جناب عالی

عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ ٹاؤن ایریا کمیٹی
ٹانڈہ کے موجودہ ممبران کی مدت ۲۵ر جولائی سنہ ۱۹۴۱ء کو ختم
ہونے والی ہے بسلسلہ توسیع مناسب معلوم ہوتا ہے
کہ جس طرح میونسپل بورڈ کے انتخاب کو تا اختتام جنگ ملتوی
اور موجودہ بورڈ کے برقرار رکھے جانے کا حکم صادر ہوا ہے اسی طرح
ٹاؤن ایریا کمیٹی ٹانڈہ کو بھی تا اختتام جنگ توسیع کی منظوری
قابل صدور ہے۔ چنانچہ اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۱۵ر
اپریل سنہ ۱۹۴۱ء میں ٹاؤن ایریا کمیٹی ٹانڈہ کی مدت میں تاریخ
اختتام مدت سے تا اختتام جنگ توسیع کی
منظوری سے اتفاق کرلیا ہے۔ لہذا ترقی خواہ مستدعی ہے
کہ بارگاہ جہاں پناہ سے حکم منظوری توسیع شرف نفاذ پائے
زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

معروضہ ۱۹ر اپریل سنہ ۱۹۴۱ء
دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

---

**حکم:-** واقع ۲۴ر اپریل سنہ ۱۹۴۱ء

بموجب رپورٹ۔ فائنانس ڈپارٹمنٹ کے لئے
۱۰ر و ۱۱ر مئی سنہ ۱۹۴۱ء دو یوم کی تعطیل منظور کی جاتی ہے۔
سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

---

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض — می رساند

جناب عالی

عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر کا
معروضہ ہے کہ تیاری بجٹ کے سلسلہ میں افسران
و اہلکاران فائنانس ڈپارٹمنٹ کو بہت زیادہ دماغی کام
کرنا ہوتا ہے۔ امسال بجٹ اسمبلی میں پیش ہونے
کے سلسلہ میں اور بھی زیادہ محنت کرنا پڑی۔ وقت
کم تھا اور کام بہت تھا جسکو بہت کم عرصہ میں شبانہ روز
کی محنت سے انجام دیا گیا بسلسلۂ تیاری بجٹ
دو روز کی تعطیل فائنانس ڈپارٹمنٹ کو ملتی رہی ہے۔
بجٹ سنہ ۴۲-۱۹۴۱ء منظور ہوچکا ہے لہذا ۱۰ر و ۱۱ر
مئی سنہ ۱۹۴۱ء دو یوم کی تعطیل کی منظوری صادر
فرمائی جائے۔ ۹ر مئی سنہ ۱۹۴۱ء کو جمعہ ہے بصورت
منظوری تعطیل دو یوم ان تعطیلات میں جو افسر
ملازم فائنانس ڈپارٹمنٹ باہر جانا چاہے گا وہ
باہر جاسکے گا۔ کاغذ ذریعہ عرضداشت حضور
انور میں پیش ہے۔ ترقی خواہ مستدعی ہے کہ بارگاہ

ہمایوں سے حکم منظوری تعطیل دو یوم (بتاریخ ۱۰ و ۱۱ مئی سنہ ۱۹۳۱ء) بمراد فائنانس ڈیپارٹمنٹ شرف صدور پائے۔ زیادہ حد ادب آفتاب دولت و اقبال تاباں باد

عرضی

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۲۲ اپریل سنہ ۱۹۳۱ء

**حکم:—**

واقع ۲۳ اپریل سنہ ۱۹۳۱ء

مرتبہ عرضداشت عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر بابت حاجت صدور حکم منظوری رخصت رعایتی دو ماہ جولائی و اگست سنہ ۱۹۳۱ء صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر بغرض روانگی کشمیر بوجہ خرابی صحت حسب سفارش عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر۔ بدیں صراحت کہ بعد صدور حکم منظوری رخصت مذکور کام کا انتظام کیا جائے گا۔ اور پرسش گزشتہ کو لکھا جائے گا

**حکم**

بموجب رپورٹ صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر کی رخصت رعایتی دو ماہ جولائی و اگست سنہ ۱۹۳۱ء منظور ہے۔ انتظام کار کے متعلق رپورٹ پیش کی جائے۔ سررشتہ

صدور سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

---

**حکم:—**

واقع ۲۳ اپریل سنہ ۱۹۳۱ء

بصراحت رپورٹ ترمیم منظور ہے۔ سررشتہ

صدور سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

---

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — جناب عالی — میرساند

عالی مرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر کی تجویز اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۲ اپریل سنہ ۱۹۳۱ء میں بایں خلاصہ پیش ہوئی کہ نذیر احمد خاں انسپکٹر باغات شاہدرہ [illegible] حلقہ کی وسعت اور کرایہ سواری کے مصارف کے بار پڑنے کی وجہ سے برائے خرید بائیسکل عطائے قرضہ کی درخواست دی ہے۔ دفعہ ۱۹۴ ضمن (۱) دستور العمل حسابی کے بموجب اُن ملازمان کو برائے خرید سواری قرضہ دیا جا سکتا ہے جنکی ملازمت کے لحاظ سے بدانست گورنمنٹ رائج ذاتی منصبی کے انجام دینے کیلئے سواری رکھنا ضروری ہو۔ اس سلسلہ میں بحکم اسٹیٹ کونسل مورخہ جنوری سنہ ۱۹۳۰ء جو فہرست بصراحت اسمائے عہدہ منظور ہوئی ہے۔ اس میں انسپکٹران باغات کے نام درج نہیں ہیں۔ لہذا تجویز ہے کہ چونکہ فی زمانہ سائیکل خرید باسانی تنخواہ میں داخل ہے اور اس کی ضرورت عام ہے اسلئے سوائے ملازمان ادنیٰ کے ہر اہلکار کو قرضہ خرید سائیکل ملنے کی غرض سے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ دفعہ نمبر ۱۹۴ ضمن (۱) دستور العمل حسابی کے آخر میں عبارت "لیکن خرید سائیکل کیلئے یہ شرط ضروری نہیں ہے" ایزاد کیجائے۔ چنانچہ اسٹیٹ کونسل نے جلسہ مذکور میں ترمیم مذکور سے اتفاق کر لیا ہے لہذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد

عرضی

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۲۲ اپریل سنہ ۱۹۳۱ء

## حکم :-

واقع ۲۴ر اپریل سنہ ۱۹۴۱ء

حسب عرضداشت عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر باستدعائے صدور حکم منظوری رخصت رعایتی دو ماہ صاحب فائنانس سکریٹری بہادر از ۸ر جولائی تا ۷ر ستمبر سنہ ۱۹۴۱ء بوجہ خرابی صحت حسب سفارش عالی مرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر بدیں صراحت کہ بعد صدور حکم منظوری رخصت مذکور کام کا انتظام کیا جائے گا۔

حکم

بموجب رپورٹ۔ صاحب فائنانس سکریٹری بہادر کی رخصت رعایتی دو ماہ از ۸ر جولائی تا ۷ر ستمبر سنہ ۱۹۴۱ء منظور ہے۔ انتظام کار کے متعلق رپورٹ پیش کی جائے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

---

## حکم :-

واقع ۲۴ر اپریل سنہ ۱۹۴۱ء

بموجب رپورٹ۔ ڈاکٹر سید ظریف حسین کو یکم مئی سنہ ۱۹۴۱ء سے اختیارات افسر صیغہ عطا کیا جانا منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

---

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بغرض میر سانند

جناب عالی

عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ بحکم اجلاس ہمایوں ڈاکٹر سید ظریف حسین یکم مئی سنہ ۱۹۴۱ء سے سپرنٹنڈنٹ جیل مقرر ہوئے ہیں۔ لہذا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ بلحاظ نظم جیل انہیں افسر صیغہ کے اختیارات عطا فرمائے جائیں۔

اسٹیٹ کونسل نے بھی جلسۂ منعقدہ ۲۱ر اپریل سنہ ۱۹۴۱ء میں من ابتدائے یکم مئی سنہ ۱۹۴۱ء تجویز عطائے اختیارات افسر صیغہ سے اتفاق کر لیا ہے۔ لہذا ترقی خواہ مدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ بندۂ ملتجی عالی جاہ

ع
صے

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت جناب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۲۴ر اپریل سنہ ۱۹۴۱ء

---

## حکم :-

واقع ۲۴ر اپریل سنہ ۱۹۴۱ء

بموجب رپورٹ خادم ہائے زمینگی تاریخ ختم مدت سے مستقلاً جاری کئے جانے کی منظوری دی جاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض    پیرسانہ

جناب عالی

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۱ اپریل ۱۹۴۱ء میں عالیجناب صاحب فائنانس منسٹر بہادر کی تجویز بدین خلاصہ پیش ہوئی کہ زر پیشگی کے طریقہ کار کے لئے جدید فارم متعلق حساب زر پیشگی مجوزہ صیغہ فائنانس کی منظوری پیشگاہ ہمایوں سے بحکم معنونہ ۱۱ مئی ۱۹۳۹ء تجربۃً ایک سال کے لئے صادر ہوئی تھی اور صراحت تھی کہ اجرائے فارم ہائے مجوزہ سے اگر صیغہ جات کو کوئی دشواری پیش آئے تو فائنانس ڈیپارٹمنٹ کو مناسب ترمیم کے لئے تحریک کریں۔ تا کہ مستقل اجراء کی کارروائی ترمیمات کی منظوری کے ساتھ ہو جائے چنانچہ ایک کسی صیغہ سے ترمیم کی تحریک نہیں ہوئی۔ اور نہ صیغہ فائنانس کو کوئی دشواری پیدا ہوئی۔ لہذا فارم ہائے متذکرہ کا اجراء مستقلاً قابل منظوری ہے۔ چنانچہ جلسہ مذکور میں اسٹیٹ کونسل نے فارم ہائے زر پیشگی محولہ بالا از تاریخ ختم مدت مستقلاً جاری کئے جانے سے اتفاق کر لیا ہے۔ لہذا ترقیماً مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب

دولت و اقبال جاوید باد

عرضی بدستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۲۲ اپریل ۱۹۴۱ء

# آرڈرز - ان کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ۔ واقع ۱۷ اپریل ۱۹۳۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ اپریل ۱۹۳۱ء میں عالیرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز بابت منظوری اشاعت اعلان مندرجہ ذیل بسلسلۂ ترمیم قواعد محصول شکر ریاست رامپور ۱۹۳۰ء پیش ہوئی۔

## اعلان

باستعمال اختیارات عطا شدہ زیر دفعہ ۱۰ قانون محصول شکر ریاست رامپور ۱۹۳۰ء گورنمنٹ رامپور اعلان کرتی ہے کہ قواعد محصول شکر ریاست رامپور ۱۹۳۰ء میں قاعدہ (۱۴) کے بعد مندرجہ ذیل قاعدہ ایزاد کیا جائے۔

"قاعدہ - ۱۵ - جنرل گورنمنٹ کے سالانہ یا ضمنی بجٹ کے چیمبر آف انڈین لیجسلیچر میں پیش ہونے کے مقررہ دن کے پانچ بجے شام کے بعد کوئی شکر فیکٹری سے نہ تو اجراء کیجائیگی اور نہ کسی فیکٹری میں شکر کے علاوہ کسی دیگر اشیاء کے بنانے کے صرف میں لائی جائیگی۔"

طے پایا کہ:-

باشاعت اعلان ترمیم مندرجہ بالا کی منظوری دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بجا اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ۔ واقع ۱۴ اپریل ۱۹۳۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۳ اپریل ۱۹۳۱ء میں عالیرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر کی تجویز بریں خلاصہ پیش ہوئی کہ منشی عبدالکبیر خاں سپرنٹنڈنٹ آڈٹ بموجب مرسلہ گریڈ منظور شدہ اجلاس ہمایوں بحکم صادرہ ۷ اپریل ۱۹۳۰ء ۱۵۰ - ۱۰ - ۱۰۰ - یکم مارچ ۱۹۳۰ء سے ماہانہ گریڈ کی ابتدائی تنخواہ پار ہے ہیں۔ اگرچہ عہدہ سپرنٹنڈنٹ کے لئے اکاؤنٹنٹ جنرل الہ آباد کے دفتر کی ٹرننگ ضروری ہے۔ جسکا انتظام کیا جا رہا ہے۔ لیکن چونکہ اسوقت تک بضرورت سرکاری ٹرننگ کیلئے نہیں بھیجا جا سکا اسلئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ منشی عبدالکبیر خاں کو اضافہ گریڈ بحساب ماہانہ جسکا استحقاق یکم مارچ ۱۹۳۱ء سے ہوچکا ہے دلایا جائے تاکہ وہ نقصان سے محفوظ رہیں۔ بجٹ ۱۹۳۱-۳۲ء میں رقم اضافہ گریڈ منظور ہو چکی ہے۔

طے پایا کہ:-

حسب تجویز منشی عبدالکبیر خاں سپرنٹنڈنٹ آڈٹ کی موجودہ تنخواہ میں ۱۰ روپیہ ماہانہ اضافہ گریڈ از یکم مارچ ۱۹۳۱ء منظور کیا جاتا ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔

دستخط صاحب سکریٹری ہز ہائینس اسٹیٹ کونسل

از دفتر کونسل رامپور اسٹیٹ۔　　۱۲ فروری ۱۹۴۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ فروری ۱۹۴۱ء

میں عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر انچارج میونسپلٹی کی تجویز پیش ہوئی خلاصہ جس کا یہ ہے کہ قبل ازیں مذبح کی آمدنی مختلف ٹھیکہ جات پر مشتمل تھی جنکی رقم یکجا ہو کر دسمبر ۱۹۳۰ء میں ۹ فی راس محصول کی منظوری ہوئی اور ۱۲ فی راس ٹھیکہ پنچایت گوشت کے اس کے علاوہ باقی رہے جو بعد میں شامل ہو کر کل فیس فی راس ۹ ہو گئی جو اب تک وصول ہو رہی تھی۔ قصابان نے اس رقم کے زائد ہونے کی شکایت میں بورڈ کو درخواستیں دیں اور ہڑتال بھی کیا جو بعد میں خود ہی ختم کر دیا اور طے ہوا کہ محصول میں کچھ کمی کر دی جائیگی۔ چنانچہ میونسپل بورڈ نے کل حالات پر غور کرتے ہوئے ریزولیوشن ۴۳ جلسہ خاص منعقدہ ۱۰ اپریل ۱۹۴۰ء پاس کیا کہ محصول راسان مذبح میں ۵/ ۹ فی راس محصول کم کئے جائینگے منظوری گورنمنٹ سے حاصل کیجائے۔ اس تجویز سے بقدر ۔۔۔ سالانہ کے مذبح کی موجودہ آمدنی میں کمی ہو گی لیکن اس کمی کے بعد بھی آمدنی سابقہ رقم ٹھیکہ جات سے زائد ہے اس کے علاوہ محصول کم ہو جانیکی وجہ سے راسیں زائد ہونگی جس بنا پر بھی بیشی آمدنی کی امید ہے لہذا ریزولیوشن مذکور قابل منظوری ہے۔ نیز اس سلسلہ میں بورڈ نے ریزولیوشن ۱۴۳ مورخہ ۳۰ دسمبر ۱۹۴۰ء کو پاس کیا ہے کہ اس کمی کے بالعوض گورنمنٹ گرانٹ میں اضافہ کی استدعا نہیں کیجائیگی۔

طے پایا کہ:-

حسب تجویز محصول راسان مذبح میں ۵/ ۹ فی راس محصول کم کئے جانیکی منظوری از یکم مئی ۱۹۴۱ء دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

حکم ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی ضابطہ بخدمت عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر انچارج میونسپلٹی مرسل ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری ہز ہائینس اسٹیٹ کونسل

---

سپرنٹنڈنٹ صاحب مطبع کے پاس برائے اشاعت گزٹ ارسال ہو۔ ۲۴ اپریل ۱۹۴۱ء

دستخط عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر

ARMY ORDER

BY

# COMMAND OF GENERAL HIS HIGHNESS THE NAWAB OF RAMPUR.

*Dated Rampur, 21st April, 1941.*

**No. 310** The following orders are issued to take effect from date:—

1. 2/Lieut. Mohd. Ismail Khan of Rampur (Rohilla) Lancers is promoted to Full Lieut. and posted, as a temporary measure, as Adjutant of the Training Company.

2. 2/Lieut. Sultan Ali Khan of Rampur (Rohilla) Lancers is discharged as being unlikely to make an efficient officer.

By Command of General His Highness
The Nawab of Rampur.

Sd./

*Colonel,*
Military Secretary,
Rampur State.

**Copy to :-**

The Hon'ble Chief Minister,
The Hon'ble Revenue & Finance Minister,
The Finance Secretary,
The Asstt: Military Secretary,
The O. C. Rampur (Rohilla) Lancers,
The O. C. Rampur Training Company,
The State Press, for publication in the State Gazette.